سوال

(18)حیات النبی کے حوالے سے اہل حدیث کا موقف

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

حیات النبی کے حوالے سے اہل حدیث کا کیا موقف ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شہداء اورانبیاء کرام دنیا کی نسبت سے موت کا ذائقہ چکھ چکے ہیں : ارشاد باری تعالی ہے :

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ۳۰ ... سورة الزمر

بے شک آپ بھی مرنے والے ہیں اوروہ بھی موت کا شکار ہونے والے۔

اوروہ اللہ کے ہاں زندہ ہیں، جیسا کہ شہداء زندہ ہیں۔ اوریہ بات واضح ہے کہ انبیاءاپنے مقام ومرتبے میں بہر حال شہداء سے افضل ہیں۔ انظر فتح الباري 444/6

انبیاء کی برزخی زندگی کے متعلق سنت میں شواہدملتے ہیں صحیح احادیث میں انبیاء علیہم السلام کے متعلق عبادت وغیرہ کا ذکر آتا ہے۔ نبی کریم نے فرمایا :

«الأنبياء أحياء في قبورهم يصلون» رواه البزار وصححه الألباني في صحيح الجامع (2790)

انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دنیوی زندگی کی بجائے برزخی زندگی میں زندہ ہیں۔

تفصیل کےلئے پڑھیں مولانا اسماعیل سلفی کی یہ تحریر کلک کریں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم